سوال

(260) بولی والی کمیٹی کے بارے شریعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بولی کی کمیٹی کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے، ایک آدمی ستر ہزار کی پچیس ہزار میں بولی لگا کر اٹھا لیتا ہے، کیا ایسا طریقہ سود کے زمرے میں آتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صورت واضح سود اور قمار کی شکل ہے۔ اس سے بچاؤ ہر صورت ضروری ہے۔ یہ بات مسلمہ ہے کہ نوٹ سونے کا بدل ہے۔ اس لیے اس کی بیع نقد کمی پیشی کے ساتھ اور ادھار ہر صورت منع ہے۔ چاہے برابر برابر ہو یا کمی پیشی کے ساتھ۔ لہذا بولی کی کمیٹی ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص627

محدث فتویٰ